REGD. L. No. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

جلد ۲ | ۱۷ اخاء ۱۳۲۷ ہش | ۱۲ ذیقعد ۱۳۶۷ھ | ۱۷ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۱۱

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۶ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر میں درد ہے احباب دعا فرمائیں۔

آصفی فوج ہندوستان کی سرحد میں داخل ہو کر بیس میل آگے بڑھ گئی

گوا کی بندرگاہ کی طرف پیشقدمی

حیدر آباد ۱۶ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ شمال مغربی محاذ پر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ اس محاذ پر آصفی فوجوں نے ایک اور شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ جس پر گذشتہ دنوں ہندوستانی فوج قابض ہو گئی تھی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جنوب میں حیدر آبادی فوج ہندوستان کی سرحد میں داخل ہو کر بیس میل آگے بڑھ گئی ہے حیدر آبادی فوج گوا کی بندرگاہ کی طرف پیشقدمی کر رہی ہے

مشترکہ پناہ گزین کونسل کا اجلاس ہفتہ کو کراچی میں ہوگا

کراچی ۱۶ ستمبر۔ پاکستان اور مغربی پنجاب کی مشترکہ پناہ گزین کونسل کا اجلاس کراچی میں ہفتہ کے روز منعقد ہو رہا ہے۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس اجلاس کی صدارت پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں کریں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ کونسل مغربی پنجاب کی کپاس کی فیکٹریوں کو پناہ گزینوں میں تقسیم کرنے کے مسئلے پر گفت و شنید کرے گی۔ مغربی پنجاب میں پناہ گزینوں کی آباد کاری کے دیگر مسائل بھی کونسل کے اجلاس میں زیر بحث آئیں گے۔ مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسس موڈی بھی اس کونسل کے رکن ہیں۔ وہ ۱۷ ستمبر کو یہاں پہنچیں گے۔ اس وقت وہ قائد اعظم کی وفات حسرت آیات پر پاکستان کے وزیر اعظم کو تعزیت بھی پیش کریں گے۔ (اسٹار)

پاکستان اور لبنان کے درمیان ڈپلومیٹک مشن کا تبادلہ

کراچی ۱۶ ستمبر۔ ایک اعلامیہ میں بیان کیا گیا ہے کہ پاکستان اور لبنان کے مابین موجودہ دوستانہ تعلقات کو اور زیادہ مضبوط کرنے کیلئے حکومت پاکستان اور حکومت لبنان نے قونصل کے درجہ پر دو لنی (ڈپلومیٹک) مشن کا تبادلہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ (اسٹار)

سر محمد ظفر اللہ خاں پیرس روانہ ہو گئے

کراچی ۱۶ ستمبر آج صبح اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی میں شریک ہونے کے لئے پاکستان کا وفد سر محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ کی راہنمائی میں بذریعہ طیارہ پیرس روانہ ہو گیا امید ہے کہ وفد آج شام تک لندن پہنچ جائے گا۔

دار العوام میں حیدر آباد کے مسئلہ پر بحث

لندن ۱۶ ستمبر کل رات برطانوی دار العوام میں حیدر آباد پر انڈین یونین کے حملہ پر بحث ہوئی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے تقریر کرتے ہوئے کہا اس مسئلہ کے دو پہلو ہیں۔ ایک پہلو تو تعمیری ہے جو اتحادی اقوام کے منشور کے مطابق ہے لیکن دوسرا پہلو یہ ہے کہ آیا حیدر آباد میں واقعی ایسی صورت حالات ہے کہ سلامتی کونسل فوراً عملی کارروائی کرے وزیر خارجہ نے انڈین یونین اور حیدر آباد کے درمیان طے شدہ معاہدہ جاریہ کے متعلق حزب مخالف کے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا اس کے متعلق مختلف آراء ہو سکتی ہیں۔ بہر حال مجھے امید ہے کہ میں آئندہ ہفتے اس سلسلے میں زیادہ تفصیل سے کوئی بیان دے سکونگا۔ کیونکہ اس وقت تک سلامتی کونسل اس کے متعلق کوئی فیصلہ کر چکی ہو گی۔ اس پر حزب مخالف کے ایک رکن نے کہا۔ کیا اگلے ہفتے تک حیدر آباد باقی بھی رہیگا؟ حزب مخالف کے ارکان نے اپنی تقریروں میں اس امر پر زور دیا کہ ہندوستان نے حیدر آباد پر حملہ کر کے معاہدہ جاریہ کی خلاف ورزی کی ہے حیدر آباد کے حالات ہرگز ایسے نہ تھے کہ اسے مسلحانہ کارروائی کا بہانہ بنایا جا سکتا اگر بروقت مداخلت نہ کی گئی تو حیدر آباد کی جنگ وسیع ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

اشتراکیوں نے مشرق قریب اور مشرق بعید میں اپنی سرگرمی تیز کر دی

لندن ۱۶ ستمبر۔ اسبات کی علامات زیادہ واضح ہوتی جا رہی ہیں کہ روس نے مشرق وسطیٰ اور مشرق بعید میں اپنی مہم تیز تر کر دی ہے۔ "ڈیلی ٹیلیگراف" کا نامہ نگار ایرک ڈاونٹن فیرس سے رقمطراز ہے:" اس مہم سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ یورپ اور امریکہ میں اشتراکی سرگرمی کے کم ہو جانے اور اس پر کڑی نگرانی کی وجہ سے انہوں نے اپنی جولانگاہ مشرقی ممالک بنائے ہیں۔ غالباً اس اشتراکیوں کی نئی مہم کا سلسلہ مشرق بعید کی مہم سے ملتا جلتا ہے۔ اگرچہ عرب ممالک میں اشتراکیوں کے خلاف سخت اقدامات کئے جا رہے ہیں تاہم فلسطین کی جنگ اور بعض سوشل اختلافات کی وجہ سے روسیوں کو موقع مل گیا ہے۔ نامہ نگار کا کہنا ہے روسیوں کی خفیہ جماعتیں خاص طور پر شام اور لبنان میں کام کر رہی ہیں۔ اور فلسطین میں روسی جس آڑ میں شکار کھیل رہے ہیں وہ نام نہاد "عرب کمیٹی برائے قومی آزادی" کی تحریک ہے۔

عراق اور ایران میں اشتراکیت کا بیج حال ہی میں بویا گیا ہے اور تیل کے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو ورغلایا جا رہا ہے لیکن شرق اردن اور سعودی عرب میں اشتراکیوں کی دال نہیں گلتی۔ کمیونزم کے لئے یہ دو ملک بہت زیادہ رکاوٹ ہیں۔ اگرچہ کمیونزم کے ایجنٹ وہاں بھی کام کر رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک کسی قسم کی کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔

نامہ نگار نے مزید بتلایا "موجودہ حکومتوں کو اندرونی عناصر سے ختم کرنے کے علاوہ اشتراکی اسبات کی بھی کوشش کر رہے ہیں کہ مختلف ممالک کے قومی جذبات کو ایک دوسرے کے خلاف اکسایا جائے۔ اس ضمن میں ان کردوں میں کافی کامیابی ہو گئی ہے جو کہ آذربائیجان میں رہتے ہیں۔ اسرائیلی دار السلطنت تل ابیب میں روسی سفارت خانہ کے قائم ہو جانے سے روسیوں کو اس علاقے میں پاؤں جمانے کا ایک بہت ہی اچھا اڈا مل گیا ہے اس سے پہلے انہیں یہ مراعات حاصل نہ تھیں قائم ہونے کے چند ہی ہفتوں کے بعد روسی سفارت خانہ نے سرگرمی شروع کر دی۔ اسرائیل ریڈیو نے بھی انہوں نے روسیوں کی موافقت میں پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔ روسی فلمیں بہت زیادہ تعداد میں دکھائی جا رہی ہیں۔

"اسرائیل" کی اشتراکی پارٹی بہت کمزور اور دبی ہوئی تھی لیکن اب کافی مالدار اور سرگرم ہو گئی ہے۔ عنقریب روس کے سفارت خانے میں توسیع کی جائے گی۔

حیدر آباد کی جنگ پر اظہار تشویش

امریکہ کے وزیر خارجہ کا بیان

نیویارک ۱۶ ستمبر۔ مسٹر جارج مارشل وزیر خارجہ امریکہ نے ایک بیان دیتے ہوئے حیدر آباد کے متعلق تشویش کا اظہار کیا۔

آپ نے کہا مجھے بے حد افسوس ہے کہ پُرامن گفت و شنید کی بجائے وہاں پر جنگ شروع کر دی گئی ہے۔ امریکن گورنمنٹ حیدر آباد کی جنگ کا بغور مطالعہ کر رہی ہے

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی — عبدالحمید بی اے ایل ایل بی ۔ پی ۔ ای نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر ۳۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

بلادِ عربیہ میں تبلیغ احمدیت

شامی اور عراقی پریس میں جماعت احمدیہ کی مساعی کا ذکر

رپورٹ احمدیہ دار التبلیغ ماہ مئی۔ جون۔ جولائی

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ اسلام دمشق)

شامی پریس اور حضرت امام جماعت احمدیہ

عرصہ زیر رپورٹ میں دمشقی اخبارات نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مضمون "الکفر ملۃ واحدۃ" (جو الفضل ۲۱ مئی ۱۹۴۸ء میں شائع ہو چکا ہے) کے عربی ترجمہ کے اقتباسات شائع کئے اور بعض نے اس پر تبصرہ کیا اور حضور کی تجاویز کو مستحسن قرار دیتے ہوئے تحریر کیا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ کی تجاویز فلسطین کی مصیبت کو دور کرنے کیلئے دور اندیشی کا درجہ رکھتی ہیں۔ چنانچہ اخبارات (۱) الف باء (۲) الکفاح (۳) الفیحاء (۴) الاخبار (۵) القبس (۶) النصر نے بڑی بڑی سرخیوں کے ساتھ حضور کی تجاویز کو سراہا۔ اس کے علاوہ بغداد کے اخبارات میں سے الیقظہ۔ الیوم۔ صوت الاحرار نے بھی نمایاں طور پر ذکر کیا۔

حضور کے مضمون کی ترسیل

حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس مضمون کی اشاعت شام و لبنان میں بڑے وسیع پیمانہ پر کی گئی۔ مضمون ملک شام و لبنان کی مشہور تین صد شخصیتوں کو جن میں سے بیشتر وزراء۔ سابق وزراء۔ پارلیمنٹ کے ممبر۔ کالجوں کے پروفیسر۔ مختلف وکلاء۔ بیرسٹر۔ ایڈیٹر اور لیڈر تھے کو بذریعہ ڈاک ارسال کیا گیا اور مجموعی طور پر اس مضمون کا نہایت ہی اچھا اثر تھا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ملاقاتیں

(۱) عرصہ زیر رپورٹ میں سفیر حجاز متعینہ دمشق "عبد اللہ زید" سے تین دفعہ ملاقات کی گئی۔ صاحب موصوف بڑی عزت سے پیش آئے اور مختلف مسائل دینیہ اور امور حاضرہ پر گفتگو ہوتی رہی۔

(۲) عرب ہائر کمیٹی کے قائم مقام پریذیڈنٹ "رفیق تمیمی" سے خاکسار نے فلسطین سے متعلق بعض سیاسی اور سوشل معلومات حاصل کرنے کے لئے ملاقات کی۔ چنانچہ صاحب موصوف نے اپنے سٹاف کو فوری ہدایات دیتے ہوئے ان معلومات کے مہیا کرنے کے لئے کہا۔

(۳) مجمع علمی عربی "Arab Academy" کے کئی ممبران سے ملاقاتیں کی گئیں۔ خاص طور پر عارف تکدی۔ الاستاذ کرد علی الاستاذ خلیل بک مردم بک۔ عبد القادر المغربی بہجۃ البیطار سے طویل ملاقاتیں کی جاتی رہیں۔ یہ معزز اصحاب علم لغت عربی میں ماہر شمار کئے جاتے ہیں۔

(۴) جماعت احمدیہ حیفا کے تمام افراد سوائے تین کے اس وقت دمشق میں مقیم ہیں ان کی رہائش کا انتظام کیا گیا۔ ان کے پاسپورٹ اور شناختی کارڈ حاصل کئے گئے۔ ان کی جائز ضروریات حاصل کرنے کے لئے کوشش کی جاتی رہی ان کی خوراک کے لئے کوپن حاصل کر کے ان کو دئے گئے۔ اس کام میں مکرم السید رشدی آفندی۔ مکرم منیر الحصنی صاحب اور برادرم سید منیر المالکی نے میرے ساتھ خاص تعاون کیا ہے واضح رہے کہ برادرم منیر المالکی اس وقت آزاد فلسطین کمیٹی کے جنرل سیکرٹری ہیں۔

(۵) جنرل سپرنٹنڈنٹ پولیس زکی الجابی سے ملاقات کی گئی اور بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا۔

(۶) علماء دمشق میں سے السید عبد الفتاح امام سے چار مرتبہ ملاقات ہوئی۔ الشیخ صابونی کو آٹھ مرتبہ پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔ الشیخ ہاشم الخطیب سے میرے دوستانہ تعلقات تھے۔ اور ان سے کئی مرتبہ ملاقاتیں بھی ہوئیں۔ بعض مشائخ کے اکسانے اور ورغلانے پر انہوں نے مجھ کو کہا لا سلام ولا کلام بعد ھذا الیوم یعنی آج کے بعد تو آپ سے سلام اور نہ ہی کلام ہے۔

(۷) کئی ایڈیٹران اخبارات سے ملاقاتیں کی گئیں۔ یہ ایک خوشکن امر ہے کہ اب شامی پریس میں احمدیت کے متعلق وقتاً فوقتاً کچھ نہ کچھ شائع ہوتا رہتا ہے چونکہ پریس کو پبلک کی آواز کہا جاتا ہے۔ اسلئے دمشق کی پبلک اور خاص طور پر تعلیم یافتہ جدید طبقہ ان خبروں سے متاثر ہوتا ہے چنانچہ یہاں کے کئی احمدیوں نے اس امر کو نمایاں محسوس کیا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(۸) یہاں کے برطانوی سفارت خانہ کے انچارج معلومات مسٹر Kirk Patrick سے متعدد بار ملاقات کی گئی۔ اور مکرم برادرم مولوی محمد شریف صاحب فاضل مبلغ فلسطین کے متعلق خیریت کی خبر دریافت کی گئی۔ صاحب موصوف نے اس کے متعلق تحریر کیا ہے مگر ابھی تک جواب نہیں آیا۔

(۹) وزارت خارجیہ کے مختلف سیکرٹریوں سے ملاقاتیں کی گئیں۔ جن میں سے قابل ذکر السید عبد الحمید الخانجی ہیں۔ آپ شعبہ قانون کے انچارج ہیں۔ اور ڈاکٹر اسعد طلسی سے ملاقات کی گئی۔ یہ صاحب شعبہ اقتصاد اور سفارتخانوں کے انچارج ہیں۔ اور احمدیت کے مداح ہیں۔

(۱۰) پاکستان گورنمنٹ کے وزیر مال مسٹر غلام محمد صاحب کو خاکسار نے خوش آمدید کہا۔ اور ان سے دو مرتبہ ملاقات کی گئی آپ نے خاکسار کے ہمراہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے مزار پر دعا کی۔ اس کے علاوہ پاکستان سے آمدہ بعض لیڈروں کی خاکسار نے اخلاقی طور پر مدد کی۔

(۱۱) مکرم و محترم سر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب ۱۰ مئی ۱۹۴۸ء کو دمشق میں تشریف لائے۔ سرکاری استقبال کے علاوہ جماعت نے بھی آپ کا فضائی مستقر پر استقبال کیا۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف نے یہاں تین دن قیام کیا۔ آپ بڑے مصروف رہے آپ کا قیام ہمارے پاس ہی تھا آپکی نصائح اور اسلامی نمونہ نے ایک دوست السید ابراہیم کو احمدیت میں داخل کیا۔ جماعت دمشق نے آپ کے اعزاز میں ۱۲ مئی ۱۹۴۸ء کو عصر کی نماز کے بعد ٹی پارٹی دی۔ جس میں برادرم انور ارناؤط اور مکرم منیر الحصنی صاحب اور عاجز نے اپنے اپنے جذبات و احساسات کا اظہار کیا۔ عاجز نے پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور مکرم چوہدری صاحب کیلئے دعا کی خاص طور پر درخواست کی۔ مکرم چوہدری صاحب نے اپنی جوابی تقریر میں دوستوں کو نصائح کرتے ہوئے مالی و جانی قربانی کی طرف توجہ دلائی۔ چوہدری صاحب کی تقریر کا نہایت ہی عمدہ اثر تھا۔ تقریر کے بعد برادرم مسلم سبزوار نے فوٹو لیا۔ مکرم چوہدری صاحب کو جماعت کے کثیر حصہ نے فضائی مستقر پر الوداع کہا۔ اور چوہدری صاحب نے ہماری خواہش کے مطابق دعا کرائی دعا کے بعد آپ سے مصافحہ اور معانقہ کیا گیا خدا تعالے مکرم چوہدری صاحب کی عمر میں برکت دے۔

اجتماعات

ماہ مئی و جون میں ہفتہ میں دو دفعہ میٹنگ ہوتی رہی مگر ماہ جولائی میں ہمارے ایک دوست کا مکان عارضی طور پر خالی تھا۔ اسلئے روزانہ بعد نماز مغرب میٹنگ ہوتی رہی۔ اگر دمشق کے وسطی حصہ میں مکان کا انتظام کیا جائے تو تبلیغی اور تربیتی سہولتیں پیدا ہو سکتی ہیں خاکسار ہر ہفتہ کے روز دوستوں میں قرآن مجید کی کسی ایک سورت کی تفسیر بیان کرتا رہا جس میں مختلف امور بیان کئے جاتے رہے۔ اور دوستوں کو انفرادی تبلیغ کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔ بعض نوجوان بھی لیکچر کرتے رہے۔ جن میں قابل ذکر السید انور ارناؤط۔ الاستاذ محمد الشعراء علاء الدین آفندی۔ مکرم منیر الحصنی صاحب ہیں۔ کئی غیر احمدی احباب بھی تشریف لاتے رہے۔ جن سے تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ اللہ تعالےٰ ان کے قلوب کو کھولے۔ رمضان شریف میں نماز تراویح کا باقاعدہ انتظام رہا۔ اور جماعت کو رمضان شریف کے احکام و آداب سے باخبر رکھا جاتا رہا اور درویشان قادیان کے لئے اور قادیان کی واپسی کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جاتی رہیں۔

ہمارا نیا مرکز

ضرورت

ہمیں اپنے نئے مرکز کے لئے جو چنیوٹ سے چار میل کے فاصلہ پر تعمیر کیا جا رہا ہے مستری احباب کی ضرورت ہے ایسے احباب جو نلکہ لگانے کا کام جانتے ہوں جو بڑھئی کا کام جانتے ہوں۔ اور جو راج کا کام جانتے ہوں۔ اور کم سے کم جو روزانہ اجرت لے سکتے ہوں۔ اس سے مطلع فرمائیں۔

نیز ایسے احباب بھی اپنے موجودہ پتہ سے مطلع فرمائیں۔ جو دھوبی کا کام اس نئے مرکز میں کرنا چاہتے ہوں۔ اور جو حجام کا کام وہاں کرنا چاہتے ہوں اور جو حلوائی کا کام وہاں کرنا چاہتے ہوں نیز ایسے احباب بھی اپنے موجودہ پتوں سے اطلاع دیں۔ جو دودھ مہیا کرنے کا انتظام کر سکیں۔ اور کہ روزانہ کس مقدار میں کس دام پر خالص دودھ وہ مہیا کر سکیں گے۔

(سیکرٹری کمیٹی تعمیر مرکز پاکستان انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

مکرم مرزا منور احمد صاحب مبلغ امریکہ کی علالت

مکرم مرزا منور احمد صاحب مبلغ امریکہ کا تار آیا ہے کہ وہ بیمار ہیں اور بدھ کے روز ان کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب ان کی صحت کیلئے دعا کریں۔

سید محمود احمد ناصر رتن باغ لاہور

درخواست دعا احباب جہاں قادیان کے درویشوں کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں وہاں انکے لواحقین کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں (مرزا ظہیر الدین منور احمد درویش ۸۲ قادیانی معرفت امیر جماعت احمدیہ قادیان)

روزنامہ الفضل
۱۷ ستمبر ۱۹۴۸ء

یقین محکم اور عمل پیہم کی ضرورت

پاکستان کے نئے گورنر جنرل الحاج خواجہ ناظم الدین نے کل پاکستان کے گورنر جنرل کی حیثیت سے پہلی دفعہ قوم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا

"اب وقت کی اہم ترین ضرورت استحکام و تحفظ پاکستان ہے جس کے لئے یقین محکم اور عمل پیہم کی بیحد ضرورت ہے میں پاکستان کی خدمت کے لئے اپنی جان تک قربان کرنے سے دریغ نہیں کرونگا ہم کسی کا حق چھیننا نہیں چاہتے لیکن یہ یاد رہے کہ ہم ظالموں کیخلاف ضرور سینہ سپر ہوں گے قائداعظم کی وفات حسرت آیات کے بعد پاکستان کو کمزور نہیں ہونے دیا جائے گا۔ لیکن باتوں کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ اب عمل درکار ہے جس کے بغیر کامیابی محال و ناممکن"

خواجہ ناظم الدین کی تقریر واضح اور صاف ہے اس کے ہر لفظ سے وقت کے تقاضے کی پکار صاف سنائی دے رہی ہے یقین محکم۔ عمل پیہم اور پاکستان کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہنا۔

ہمیں اطمینان ہوا کہ پاکستان کے نئے گورنر جنرل کی اس تقریر کو پڑھ کر جو یقیناً ہر پاکستانی کے دلی جذبات کا آئینہ ہے ہندوستان کے اُن اخبار نویسوں کی تشفی ہو جائے گی جنہوں نے قائداعظم کی وفات حسرت آیات کے فوراً بعد ہی پاکستان میں طوائف الملوکی پھیل جانے اور پاکستان کے ارباب اقتدار کی رسہ کشی کے متعلق بے تکیاں ہانکنی شروع کر دی تھیں۔

گورنر جنرل کی تقریر سے بینتر مسلمانان پاکستان اپنے وزیراعظم اور اُن کے رفقائے کار کا وہ عزم صمیم بھی سن چکے ہیں۔ جس کا اظہار انہوں نے حلفاً اپنے مولا کے حضور کیا ہے کہ وہ آج سے خدمت پاکستان کے لئے اپنا زندگیاں وقف کرتے ہیں۔ اور اپنے مولا سے وعدہ کرتے ہیں کہ خدمت پاکستان میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔

گورنر جنرل اور کابینہ کے اس عزم صمیم کو سن پانے کے بعد ہر ذی ہوش کی نگاہ عام مسلمانان پاکستان پر اٹھتی ہے۔ جن کے عمل اور اَن تھک کوششوں ہی پر ان دعاوی اور عزائم کی اساس ہے۔

پاکستان کے لئے مسلمانان پاکستان نے جو قربانیاں کی ہیں۔ وہ آئندہ تاریخ میں بخط جلی رقم کی جائینگی۔ لیکن یہ ہماری آخری منزل نہیں کسی چیز کو حاصل کر لینے سے اُس پر کاملاً قبضہ جمائے رکھنا زیادہ دشوار ہوتا ہے لہٰذا ہمیں پہلے سے کہیں زیادہ کمر ہمت باندھ کر پاکستان کے تحفظ و استحکام میں لگ جانا ہوگا۔ ہم جس نازک دور سے گزر رہے ہیں۔ الفاظ اس کی حد بندی نہیں کر سکتے۔ دشمن نے نزاکت وقت سے جو فائدہ اُٹھانا شروع کیا ہے وہ بھی اب کوئی لکی چھپی بات نہیں۔ اب ہمیں اپنے ذاتی تنازعات کے جھگڑوں کو ایک طرف رکھکر میدان عمل میں کودنا ہوگا۔ اب ہمیں اپنی فرقہ دارانہ چپقلشوں کو بالائے طاق رکھنا ہی ہوگا۔ کیونکہ تغیرات اس سرعت سے وقوع پذیر ہو رہے ہیں کہ وقت کے پرانے پیمانوں سے انہیں ناپنا سعی لاحاصل ہے اب ہماری ادنیٰ سے ادنیٰ تاخیر سے بھی ہمارے ملک اور ملت کو بڑے سے بڑا نقصان پونچ سکتا ہے۔

یاد رکھیئے بنیادوں میں ہر اچھی بُری کھنگریلی اور الٹی سیدھی اینٹیں کھپ جایا کرتی ہیں۔ لیکن تعمیر کے وقت معمار ایک ایک اینٹ کو چار چار پانچ پانچ بلکہ بعض دفعہ دس دس دفعہ ٹھکیر کر دیکھا کرتا ہے لہٰذا ہم میں سے ہر ایک کو اپنے آپ کو ایسی اینٹ بنا لینا چاہیئے۔ جسے وقت کا معمار رد کرنے کی جرأت نہ کر سکے۔ اور بعد میں ہمیں بھی اس معاملے میں حسرت نہ رہ جائے کہ افسوس ہم پاکستان کی دیواروں۔ چھتوں محرابوں اور چھجوں الغرض کسی جگہ میں بھی کھپ نہ سکے۔

ستم ظریفی

بمبئی میں ہندوستان کے وزیراعظم پنڈت جواہر لعل نہرو جی کی تازہ ترین تصریحات آپ کی نظروں سے گذری ہونگی۔ آپنے کس بین الاقوامی انداز میں فرمایا ہے۔

"ہماری نیتیں نیک اور عزائم بلند ہیں۔ ہم کسی کا حق چھیننا نہیں چاہتے۔ اور نہ ہم کسی پر اپنی برتری ہی ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔"

پنڈت جی دراصل بڑے بھولے بھالے واقع ہوئے ہیں۔ وہ ہر دفعہ یہ بھول جاتے ہیں کہ عوام کا حافظہ کمزور ہوتا ہے جب تک واقعات کو بار بار دوہرا کر اور چبا چبا کر بیان نہ کیا جائے۔ اصل بات عوام کے ذہن نشین نہیں ہوا کرتی۔ اب ان مختصر سی کیفیات قلب میں سے کوئی خاک تلاش کرے۔ ہمارے خیال میں پنڈت جی کو اس طرح نہایت واشگاف الفاظ میں اپنے مافی الضمیر کو ادا کرنا چاہیئے تھا۔

"گو مشرقی پنجاب میں سات لاکھ مسلمانوں کا قتل عام اور پچاس ہزار مسلمان دوشیزاؤں کا اغوا ہماری حکومت ہی کے زیر سایہ عمل میں آیا۔ گو الور۔ بھرت پور۔ فرید کوٹ اور پٹیالہ جیسے ظالم راجاؤں سے ہم نے اس لئے کوئی باز پرس نہیں کی۔ کہ انہوں نے نہتے مسلمانوں کو محض اسلام دوستی کی وجہ سے موت کے گھاٹ اُتار دیا تھا

گو ہم نے کشمیر کو جو فطری اور جغرافیائی لحاظ سے پاکستان سے متعلق تھا لینے کی غرض سے تقسیم کے وقت مل ملا کر سرحدوں کا تعین سخت بے انصافی سے کرایا۔

گو کشمیر میں کشمیری مسلمانوں کا قتل عام۔ شیخ عبداللہ کی نام نہاد حکومت کے زیر نگرانی ہندوستانی اور ڈوگرہ فوجیوں کے ہاتھوں ہمارے ہی ایما پر ہوا۔ گو جونا گڑھ کی ریاست پر جو باقاعدہ طور پر پاکستان میں شامل ہو چکی تھی۔ از راہ ہوس ملک گیری ہم ہی نے قبضہ کیا تھا۔ اور گو اب حیدر آباد پر معاہدہ انتظامات جاریہ کی تمام شقوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جارحانہ حملے میں پہل ہم ہی نے کی ہے لیکن پھر بھی ہماری نیتیں نیک اور عزائم بلند ہیں۔ ہم کسی کا حق چھیننا نہیں چاہتے۔ اور نہ ہم کسی پر اپنی برتری ہی ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔"

دفاعی کمیٹیاں

معاہدہ انتظامات جاریہ کے باوجود اگر ہندوستان حیدر آباد کی یورش کا اقدام کر سکتا ہے تو اس کی استعماری حکمت عملی سے یہ کوئی بعید نہیں کہ وہ کبھی ہماری محبوب متاع کی طرف بھی بد نظری سے دیکھنے کی جرأت کرے۔ لہٰذا دُور اندیشی سے کام لیتے ہوئے حکومت مغربی پنجاب نے حفاظتی اقدامات کے طور پر صوبہ بھر میں عوام کو ہنگامی صورت حالات کے مقابلے کیلئے تیار کرنے کی غرض سے دفاعی کمیٹیوں کے قیام کا اعلان کیا ہے ان کمیٹیوں کے سپرد شہری دفاع کی ذمہ داری ہوگی۔

ہم اپنی حکومت کے اس خوش آیند اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسلمانان مغربی پنجاب سے اپیل کریں گے۔ کہ وہ ان کمیٹیوں سے اپنے مقدور کی انتہا تک تعاون کریں۔ اور ان میں جوق در جوق حصہ لیں ملک و قوم کے تحفظ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اے۔ آر۔ پی اور فرسٹ ایڈ کے شعبوں میں کما حقہٗ مہارت و تجربہ حاصل کر کے اپنے بگڑے ہوئے کاج خود سنوارنے سیکھیں۔

کیونکہ اگر ہمیں ایک آزاد و سربلند قوم کی حیثیت سے زندہ رہنا ہے اور یقیناً رہنا ہے اگر ہمیں آلام و مصائب کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کرنا ہے اور یقیناً کرنا ہے اگر ہم پاکستان کی حفاظت کا عزم صمیم کر چکے ہیں اور یقیناً کر چکے ہیں۔ تو ہمیں آزاد اور زندہ قوموں کے سے طور طریقے اختیار کرنے ہوں گے

ہمارا فرض

کشمیر کے محاذ جنگ پر مجاہدین کی سرگرمیوں اور دیگر کوائف کے متعلق ہمارے نامہ نگار خصوصی کے عینی مشاہدات کل کے "الفضل" میں شائع ہو چکے ہیں۔ کس قدر مسرت اور فخر کا مقام ہے کہ ہمارے شیروں کے حوصلے نہتے ہونے کے باوجود اس قدر بلند اور محکم ہیں کہ دشمن ہر طرح کے جدید آلات و اسلحہ سے لیس ہوتے ہوئے بھی اُن سے مقابلہ تو کجا آنکھ تک ملانے کی جرأت نہیں کرتا۔ لیکن محض فخر و انبساط میں اُن کوششوں کو نظر انداز کر دینا جو ہم ان مجاہدین کی تکالیف کو دُور کرنے کے سلسلے میں کر سکتے ہیں۔ قرین انصاف و دیانت داری نہیں۔

سردی کی آمد آمد ہے اس کے علاوہ برسات کی وجہ سے مچھروں نے اُن کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اپنی اوّلین فرصت میں گرم کپڑے۔ جرابیں چپلیاں۔ خشک پھل۔ دودھ کے ڈبے جائے اور مچھر کریں یا مچھروں کو باز رکھنے والے تیل فراہم کر کے مجاہدین تک پونچا کر اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیں۔ (ثاقب)

تعلیم الاسلام کالج لاہور

"چاہیے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے داخل کروائے اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے"

خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

(الفضل)

مصلح موعود کی پیشگوئی میں ہجرت کا ایک مخفی اشارہ

لا تثریب علیکم الیوم کا واقعہ دنیا میں ایکبار پھر دوہرایا جائیگا

مسعود احمد

ہمارا قادیان سے ہجرت کرنے پر مجبور ہو جانا ایک ایسا امر تھا جو خدا تعالیٰ کے مقدرات میں پہلے سے لکھا ہوا تھا یہ ایک الٰہی تقدیر تھی جو اپنے معین وقت پر پوری ہوئی ہجرت سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ الہامات رویا اور کشوف جو "تذکرہ" میں درج ہیں۔ اس حقیقت پر گواہ ہیں۔ اور خود سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے اپنے الہامات اور رویا سے بھی جو صاف اور واضح الفاظ میں ہجرت کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اسکی تائید ہوتی ہے۔ ان الہامات اور کشوف سے قطع نظر ہماری ہجرت فی نفسہٖ اسلئے بھی ایک خدائی نشان ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ سے خبر پاکر مصلح موعود کو یوسف قرار دیا ہے اور حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنے وطن سے ہجرت کرنی پڑی تھی۔ (تذکرہ صفحہ ۱۶۶)

چنانچہ جہاں سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود نے تفسیر کبیر جلد ۳ کے صفحہ ۳۵۵ - ۳۵۶ پر ان امور کا ذکر کیا ہے کہ جنمیں حضرت یوسف علیہ السلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں باہم مشابہت پائی جاتی ہے وہاں اس امر کا ذکر بھی فرمایا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح اپنے وطن مالوف کو ایک عرصہ کے لئے خیر باد کہنا پڑا اور جب اس ہجرت کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ نے آپ کو ترقی دی اور آپ فاتحانہ طریق پر دس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ مکہ میں داخل ہوئے تو حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح آپ نے بھی لا تثریب علیکم الیوم فرماکر کفار کو معاف فرمادیا اور اعلان کردیا کہ آج کے دن تم پر کوئی گرفت نہیں حالانکہ یہ وہی لوگ تھے جنہوں نے آپکو اور آپ کے ماننے والوں کو اذیتیں پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی۔

پس خدا تعالےٰ کا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کو یوسف قرار دینا اس امر کی طرف ایک خفیف اشارہ تھا کہ حضور کو بھی کسی نہ کسی رنگ میں ہجرت کرنی پڑے گی چنانچہ حضور کو ہجرت کرنی پڑی۔ اور خدا تعالےٰ کے وعدوں کے عین مطابق ہم نے خود اپنی آنکھوں سے ہنگامہ ہجرت بپا ہوتے دیکھا اور ایک ایک واقعہ نے ان پیش خبریوں کو سچ کر دکھایا جو خدا تعالےٰ نے اپنے پیارے مسیح اور سیدنا حضرت المصلح الموعود کے رویا وکشوف اور الہامات کے ذریعے ہم چند کے متوالوں کو ہوشیار اور خبردار کرنے کے لئے نہایت تواتر کے ساتھ دی گئی تھیں۔

پس ہجرت کا ظاہر ہونا ایک لازمی امر تھا، الہامات کے ذریعے ہمیں پہلے ہی اس کی خبر دیدی گئی تھی اور حضور کا یوسف ہونا بھی اسکی طرف اشارہ کر رہا تھا۔ ویسے بھی خدا تعالےٰ کا اپنے انبیاء کی جماعتوں کے ساتھ یہی دستور رہا ہے کہ ہجرت ان کے لئے ترقیات کے حصول کا ایک بڑا ذریعہ ثابت ہوتی ہے۔ ہجرت ان مجاہدات مشکلات اور ابتلاؤں کی انتہا ہوتی ہے جو نبی کی جماعت کو اپنے اندر ایک تغیر عظیم پیدا کرنے کے لئے اور باقی دنیا کو اپنے رنگ میں رنگین کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کی راہ میں اٹھانی پڑتی ہیں۔ یہ ابتلاؤں کے سلسلے کا آخری اور سب سے بڑا ابتلا ہوتا ہے۔ جس میں کامیاب ہو جانے کے بعد ترقیات کے دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ جنہیں بے حقیقت اور بے بضاعت سمجھا جاتا ہے اس قابل ہو جاتے ہیں کہ دنیا سے کامیاب تعامل کے بعد اپنی ہستی منوائیں اور دنیا ان کے وجود کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے

ایک دانہ جو زمین میں ڈالا جاتا ہے تہ خاک اسکی ہستی پر جو کچھ گذرتی ہے۔ اور سینۂ ارض کو پھاڑ کر باہر نکلنے میں اسکو زمین کی خاصیتوں اور اسکے کیمیاوی اثرات سے جتنا کچھ مقابلہ اور تعامل کرنا پڑتا ہے وہ ہماری نگاہوں سے پوشیدہ ہوتا ہے بالآخر تہ خاک ہی وہ کامیاب تعامل کے ذریعے اپنی ہستی پر ایک انقلاب برپا کرتا ہے اور بیج کی صورت میں نہیں رہتا۔ اس میں روئیدگی پیدا ہو کر ابھرنے اور اوپر آنیکی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور بالآخر وہ وقت آجاتا ہے کہ وہ ننھا سا بیج زمین کے سینے کو پھاڑ کر ایک چھوٹے سے پودے کی صورت میں سطح ارض پر نمودار ہوتا ہے اور ہوا میں لہلہا لہلہا کر ہوا پانی سورج الغرض سب اپنی ہستی کو منواتا ہے اور وہ سب اسکے وجود کو تسلیم کرتے ہوئے اسکی خدمت میں لگ جاتے ہیں۔ پانی کی رطوبت، ہوا کی برودت اور سورج کی تمازت ایک مناسب امتزاج کے ساتھ اسکی نشوونما کرنے لگتے ہیں۔ اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے بڑھتا اور پھیلتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک تناور درخت بن جاتا ہے اگر بیج اپنی جگہ سے ہجرت اختیار کرکے زمین کے پیٹ میں تہ خاک روپوش نہ ہو تو یہ محیر العقول ترقی اور افزائش کبھی اسے میسر نہ آئے۔

اسی طرح انبیاء کی جماعتوں کے لئے ہجرت کا زمانہ بے پناہ جدوجہد اور تقابل و تعامل کا زمانہ ہوتا ہے۔ جس کے بعد بے پناہ ترقی کے دروازے ان پر کھولے جاتے ہیں جب ایک عرصہ کے بعد وہ . . . . .

. . . . . فائز المرامی اور فتحمندی کا تاج سر پر مزین کئے دنیا کے سامنے ظاہر ہوتی ہیں تو دنیا انکی خدمت میں ہمہ تن مصروف ہو جاتی ہے۔ پس آج جو ہم پر ایک ہجرت کا زمانہ گذر رہا ہے اور ہم اپنے پیارے مرکز سے جدا ہونے پر مجبور کردیئے گئے ہیں۔ دراصل خدا کی طرف سے موعودہ کامیابیوں کے حصول کے لئے ہمیں ایک دعوت عمل دی گئی ہے، جدوجہد کرنے اور قربانیاں پیش کرنے کے لئے اپنے مالک حقیقی کی طرف سے ہمیں ایک پیغام ملا ہے۔ جس طرح ایک نادان خاک میں ملے ہوئے بیج کو کالعدم سمجھتا ہے اسی طرح اگر ہماری ہجرت کے زمانے کو لوگ ہماری ناکامی پر محمول کریں تو کوئی غم کی بات نہیں وہ اپنی نادانی پر مہر لگاتے اور اپنی ناسمجھی کا ثبوت مہیا کرتے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم ننھے سے بیج کی طرح اپنی ہستی پر ایک انقلاب برپا کریں اور اپنے اندر ایک نیک تبدیلی پیدا کریں۔ یہاں تک کہ ہم ایک نئی روح اور نئے جلال کیساتھ دنیا کے سامنے ظاہر ہوں اور دنیا و مافیہا کو اپنی طرف متوجہ کرلیں۔ پھر ایک جہان ہماری خدمت پر مامور کردیا جائیگا اور ہمیں وہ ترقی نصیب ہوگی کہ دنیا محو حیرت بن کر رہ جائے گی۔ کیونکہ وہ خدا جس نے اپنے یوسف کو ہجرت کا زمانہ عطا کیا ہے ضرور وہ دن لائیگا کہ ہم اپنے مقدس مرکز میں ظفریابی کے پرچم اڑاتے ہوئے داخل ہوں گے اور دنیا یوسف ثانی کی زبان مبارک سے لا تثریب علیکم الیوم کے الفاظ سنکر وہی نظارہ دیکھیگی جو مصر کی سرزمین میں یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے دیکھا اور جو آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل مکہ معظمہ میں کفار مکہ کو پیش آیا کیونکہ سورہ یوسف کا وہ حصہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی الہاماً نازل ہوا ہے۔ جس میں لا تثریب علیکم الیوم کا ذکر ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۶۹۵)

پس جہاں ہجرت کے متعلق الٰہی خبریں پوری ہوئی ہیں۔ وہاں اسکے نتیجے میں ملنے والی ترقیات بھی ضرور ہمارے قدم چومیگی اگر دیر ہے تو ہماری اپنی طرف سے ہے جتنی جلدی ہم اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کرلیں گے اور سیدنا المصلح الموعود ایدہ الودود کی ہدایات پر کما حقہٗ عمل پیرا ہوکر اپنے آپ کو ان ترقیات کا حقدار بنا لیں گے۔ اتنی ہی جلدی ہم اس فائز المرامی کے بحر ذخار سے ہمکنار کردیئے جائیں گے کہ جس کا خدا نے ہم سے وعدہ کیا ہے۔

اخراج از جماعت

جماعت احمدیہ چک ۵۶۵ ضلع لائلپور میں عرصہ سے تنازعات فتنہ وفساد رونما تھے۔ ان کی اصلاح کے لئے کوشش کی گئی اور مبلغین سلسلہ کو بھی بھجوایا گیا۔ لیکن پھر بھی اصلاح کی کوئی صورت پیدا نہ ہوئی۔ اسکے علاوہ بعض افراد جماعت چندہ بھی ادا نہیں کرتے اور نمازوں کے بھی پابند نہیں۔ اسلئے ان کا معاملہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش ہونے پر حضور نے مندرجہ ذیل احباب کو اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی ہے۔ چوہدری عنایت صاحب ولد علی بخش۔ فضل کریم ولد جھنڈی۔ برکت علی [illegible] ہیرے خان ولد حاجی خان۔ رحیم بخش ولد علی بخش۔ [illegible] (ناظر امور عامہ)

حضرت خلیفہ اولؓ کی چند اکسیریں

(۱) زوجام عشق :- مردانہ طاقت کی خاص دوا ایکماہ کیلئے بیس روپے ۲۰
(۲) قرص جواہر :- اعضائے رئیسہ کے لئے ۱۰۰ گولی چھ روپے
(۳) نور منجن :- پائیوریا کا علاج ہے دانت محفوظ رکھتا ہے دو روپے
(۴) سرمہ مبارک :- آنکھوں کی جملہ امراض کا علاج ہے دو روپے ۸ر
(۵) افسنتین :- معدہ کی اصلاح کرتی وہم اور غم دور کرتی ہے۔ خوراک ایک ماہ چھ روپے
(۶) تریاق الٹھرا :- فی شیشی دو روپے ۸ر مکمل کورس ۲۵ روپے
فائدہ نہ ہو تو خالی شیشی واپس آنے پر قیمت واپس کردی جاتی ہے یہ گارنٹی آپ کے روپیہ کی حفاظت کرتی ہے۔

دواخانہ نور الدینؓ جودھامل بلڈنگ لاہور

عیسائیت کی پیشکردہ معیاری زندگی

(از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ السلام مشرقی افریقہ)

یونیورسٹی مشن برائے سنٹرل افریقہ، اس وقت زنجبار۔ ٹانگانیکا۔ ناردرن روڈیشیا اور نیاسا لینڈ میں خاص طور پر کام کر رہا ہے۔ ہر ایک علاقہ ایک بشپ کے ماتحت ہے۔ ہر سال اس مشن کی برسی لنڈن میں منائی جاتی ہے۔ اس مشن کے سنٹرل بورڈ کے پریذیڈنٹ لارڈ ہیلی فیکس سابق وائسرائے ہند تھے حال ہی میں چار علاقوں کے بشپوں نے ۸۹ ویں برسی میں شمولیت کی اور مشن کی ایک میٹنگ میں لارڈ ہیلی فیکس کی صدارت میں تقریریں کیں۔ اپنے علاقہ کے حالات بھی بتائے۔ زنجبار کے بشپ نے اپنی تقریر میں اس بات کا اعتراف کیا کہ مسلمانوں کو عیسائی بنانے میں یہ لوگ ناکام رہے ہیں۔ بشپ آف زنجبار نے تقریر کرتے ہوئے ان مشکلات کو بیان کیا۔ جو مسلمانوں کو عیسائی بنانے میں در پیش ہیں۔ لیکن عیسائیت کی پیشکردہ "معیاری" زندگی کو جب وہ اچھی طرح سمجھ لیں گے۔ تو ان کا عیسائیت کو قبول کرنا مشکل نہ رہیگا"

(ٹانگانیکا سٹینڈرڈ ۳۰ جولائی)

گویا عیسائیت اپنی تعلیمات کے لحاظ سے تو افریقن مسلمانوں کو متاثر کرنے میں ناکام رہی ہے۔ ہاں اب "معیاری زندگی" ایک ایسا زبردست حربہ ہوگا۔ جس سے افریقن مسلمان عیسائیت کے حلقہ میں آنا اپنی خوشی محسوس کرے گا! لیکن سوال یہ ہے کہ وہ "معیاری زندگی" ہے کیا؟ اگر تو انجیل اور مسیح کی کوئی "معیاری زندگی" پیش کی ہے۔ تو اس قسم کی "معیاری زندگی" نہ صرف خود بشپ بلکہ کوئی کرسچن بھی اسکو پیش نہیں کر رہا۔ بلکہ اول سے آخر تک عیسائیوں اور مبلغین عیسائیت کی زندگی "مسیح کی زندگی" کے برعکس ہے۔ اور اگر اس "معیاری زندگی" سے مراد وہ زندگی ہے جس کا نمونہ اس وقت عیسائی پیش کر رہے ہیں تو یہ اس زندگی کے منافی ہے۔ جو مسیح نے پیش کی۔ مسیح کی اپنی "معیاری زندگی" تو ایسی زندگی ہے۔ جو اس وقت قابل عمل نہیں۔ اور اسکی وجہ سے افریقن مسلمان تو ایک طرف رہا۔ افریقن عیسائی بھی مطمئن نہیں یہی وجہ ہے کہ آئے دن افریقن عیسائی جب اسلامی تعلیم مساوات تعدد ازدواج۔ اور ایک خدا ہونے کی تعلیم کو سنتے ہیں تو اسلام قبول کر لیتے ہیں اور تمام امتیازی سلوکوں کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں۔ اور ایک وسیع برادری میں شامل ہو جاتے ہیں اگر "معیاری زندگی" سے مراد وہ زندگی ہے جو مغربی تہذیب کی پیدا کردہ اور جس کا نمونہ خود بشپ اور پادری پیش کر رہے ہیں۔ تو یقیناً یہ ایسی زندگی ہے۔ جو افریقن تمدن اور اسکی ضروریات کی حامل نہیں۔ اور اسے زیادہ سے زیادہ بے دینی کی طرف لے جاتی ہے۔ ان دریں حالات افریقن مسلمانوں کو یہ "معیاری زندگی" بھی اپیل نہ کرے گی بلکہ جب تک اس "معیاری زندگی" کو سمجھانے کی کوشش کریں گے۔ بہت سے عیسائی اسلام کے آغوش میں آکر اسلام کی معیاری زندگی کو اپنانے والے ہونگے۔

آہ میرا محمود

آہ سارے خاندان کے پیارے محمود احمد کی ناگہانی موت نے سب کو ایک دم تڑپا دیا۔ ہمارا ہر دلعزیز احمد ہم سے اس دنیا میں ہمیشہ کے لئے جدا ہو گیا۔ اب ہم کو اس کا خوبصورت چہرہ کبھی نظر نہیں آئیگا میرے ساتھ اسکو بہت محبت تھی میرا لڑکا اختر اور محمود احمد ایک جان تھے چچازاد بھائی ہونے کے علاوہ ان کا دوسرا رشتہ بھی تو ہے۔ محمود اپنے ماں باپ کا سب سے پیارا بیٹا تھا اسکی ماں کا حال دیکھا نہیں جاتا۔ خدا ان کو صبر عطا کرے اس کی جوان بیوی اور سوا سال کا اکلوتا بچہ خدا کے سپرد۔ خدا اس بچے کو عمر دے اور وہ اپنے مرحوم باپ کی طرح دین کے اعلےٰ درجے حاصل کرے۔ افسوس ابھی اسکی منزل بہت دور ہے۔ لیکن خدا کے آگے کچھ دور نہیں وہ سب کچھ کر سکتا ہے بلکہ اسے باپ سے بھی بہتر بنا سکتا ہے افسوس ہم کو مرحوم کا آخری دیدار بھی نصیب نہ ہوا۔ اور نہ ہی شاید اسکی قبر دیکھنی نصیب ہوگی۔ اس کی جدائی میں اسکے بھائی اس کی بہن اور سب عزیز بے قرار ہیں۔ ہمارا احمد اب کبھی ہمیں اس دنیا میں ملنے نہیں آئیگا اسکی ڈاک کی پیاری انتظار سے بھی ہم سب محروم ہو گئے۔ دین کا شیدائی احمد اپنی جان احمدیت پر قربان کر کے ہمیشہ کے لئے دنیا کے واسطے ایک زندہ نشان بن گیا۔ خدا اسے اپنے فضل و رحمت سے اعلےٰ مرتبے عطا فرمادے اور خاندان کے عزیزوں کو اس کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین۔ ہمارا احمد بہت نیک بہت خوش مزاج اور ہر ایک کا خیال رکھنے والا تھا وہ ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گیا ہے۔

پچھلے سال جب فساد کے دنوں میں امرتسر سے ہم سب آئے تو احمد بھی ملنے آیا۔ اس وقت وہ مجھے کہنے لگا۔ اماں جی آپ کیوں کسی بات کا فکر کرتے ہیں ہم سب آپ کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے دیں گے کیونکہ امرتسر میں ہمارے گھر کو لوٹ کر جلا دیا گیا تھا۔ ہم لوگوں نے سب کچھ بھلا دیا ہے اللہ تعالےٰ کے ہاں کسی بات کی کمی نہیں وہ گھروں کو پھر بنا سکتا ہے۔ جائدادیں پھر دے سکتا ہے۔ مگر ایک نیک عزیز کا دنیا میں ملنا مشکل ہوتا ہے۔ مگر وہ خدا کی امانت تھی اسی کے پاس پہنچ گئی۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو صبر عطا کرے۔

حضرت صاحب کے خاندان نے اس صدمہ میں ہم سب کا ساتھ دیا ہے اور ہمارے دلوں کو بہت سی صبر دینے والی باتیں کہی ہیں۔ خدا اس خاندان کو ہمیشہ سلامت رکھے۔ آمین۔ لاہور میں ہر دو جمانی جان اور آپا نصیرہ اور دیگر سب نے خاص ہمدردی کی جس کے ہم سب شکر گذار ہیں۔ آئندہ خدا وند کریم اپنی رحمت سے ایسے صدموں سے ہمیں اور سب احمدی بھائیوں کو محفوظ رکھے آمین ثم آمین۔ اور کیا کہوں بس:۔

"خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں"

والدہ ڈاکٹر کیپٹن اختر محمود ہال روڈ۔ لاہور ۲۱/۹/۴۸

خدام الاحمدیہ

کام اور اس کی رپورٹ

مجالس خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے ان کی مساعی کی رپورٹ بہت ہی کم آرہی ہے مجالس کا اس نازک زمانہ میں اپنے فرائض آنکھیں بند کر لینا کسی طرح درست نہیں۔ مرکز میں رپورٹ باقاعدہ طور پر بھجواتے رہنا۔ ان کے پروگرام کا حصہ ہے۔ مگر اس حصہ کی طرف سے مجالس غافل ہیں۔ مرکز کو ان کی مساعی کا کوئی علم نہیں ہوتا یہ زمانہ ایسا نہیں کہ ہم اپنے فرائض کو نظر انداز کریں۔ اصل بیداری اور کام کا یہی وقت ہے۔ یہ وقت ایسا ہے۔ جس میں ہمیں اپنے بقا کے لئے پوری جدوجہد کرنا ہے اور دنیا پر ثابت کرنا ہے کہ ہم زندہ قوم ہیں اور اللہ تعالےٰ کے دئے ہوئے ذرائع کو کام میں لاکر اپنی زندگی کا ثبوت دے سکتے ہیں۔

پس مجالس اسطرف توجہ کریں اور اپنے کام کی معین رپورٹ مرکز میں بروقت بھجوا دیں۔ تا مرکز کو ان

ضروری اعلان

بعض خریداران الفضل کی طرف سے شکایات موصول ہوئی ہیں کہ انہوں نے گذشتہ فسادات کے ایام میں رقم بھجوائی۔ لیکن انہیں مجرا نہیں دی گئی اس بارہ میں ایک اصولی ارشاد از سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز احباب کرام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں

"مجھے افسوس ہے۔ لیکن میں اس بارہ میں تو ان سے دفتر الفضل سے ناقل متفق ہوں کہ قاعدہ کی پابندی ہونی چاہیئے۔ قاعدہ بعض افراد پر حاکم ہوتا ہے۔ آپ خود سوچیں۔ کہ اگر آپ مینیجر ہوتے اور وی پی وصول نہ ہوتا۔ کیا آپ اخبار بھیجتے رہتے۔ اور جب انجمن آپ سے جواب طلبی کرتی۔ تو آپ کیا جواب دیتے؟ آخر آپ کو سمجھنا چاہیئے تھا۔ فسادات میں لاکھوں آدمی کی جائدادیں گئیں۔ اگر آپ کی قیمت کچھ عرصہ کے لئے غائب ہو گئی۔ تو ان کے مقابلہ میں آپ کا نقصان کیا حقیقت رکھتا ہے۔"

نظارت دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ ۱۸ میکلیگن روڈ لاہور

پتہ مطلوب ہے

مکرمی عبدالغنی صاحب ساکن ویروال ضلع امرتسر کے موجودہ پتہ ڈاک کی نظارت امور عامہ کو فوری طور پر ضرورت ہے اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا جس دوست کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو تو وہ فوراً ناظر امور عامہ جودھا مل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔ (ناظر امور عامہ)

۲۔ مکرمی عبدالقادر صاحب ولد ماسٹر مامون خاں صاحب محلہ دارالرحمت قادیان کا موجودہ پتہ محمد سعید احمد صاحب طلب فرماتے ہیں۔ اگر آپ یہ اعلان پڑھیں یا کوئی اور دوست جنکو علم ہو ذیل کے پتہ پر اطلاع دیں۔

محمد سعید احمد صاحب نمبر ۵۰۷۸۳۰ ایچ۔ ایم۔ پی۔ ایس بہادر (ریو کیمپ) منوڑا کراچی سندھ

عیسائی دنیا میں ہلچل

سمندر کے کنارے اسلام کا پروپیگنڈا

"یورپ میں تبلیغ اسلام میرے لئے اچنبھا سا ہے"

(مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر مبلغ نیدرلینڈ)

گذشتہ سے پیوستہ

(۲)

حضرت احمدؑ نے مسلمانوں کے لئے صرف مہدی و مسیح موعود ہونے کا ہی دعویٰ نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے مہدی کا کام بھی بدل دیا اور فرمایا۔ کہ مہدی کا کام یہ نہیں کہ ہاتھ میں تلوار لے کر لوگوں کے ساتھ اسلام کے لئے جنگ کرے۔ اور آخر کار انہیں جبراً خدا کی اطاعت پر مجبور کر دے۔ بلکہ اس کا کام لوگوں کو اللہ کے قرب میں لانا ہے جو کہ ہماری زندگی کا اصل مقصد ہے۔

حضرت احمدؑ نے مندرجہ بالا دعاوی سب سے قبل مسلمانوں کی اس انتظار کے مطابق کئے۔ جو چودھویں صدی کے سر پر مہدی معہود کے ظہور کے بارے میں کر رہے تھے۔ اب وقت گذر چکا تھا۔ لہٰذا حضرت احمدؑ علیہ السلام ہی مقصود ہوئے۔ ہم اپنے اوپر ہی قیاس کر سکتے ہیں۔ کہ گنتی کے تصور سے مسیح کی دوبارہ آمد کے بارہ میں کس قدر شبہے فرقہ بید ا ہو گئے ہیں۔ اس کے بعد آپؑ نے یہ خیال ظاہر کیا۔ کہ آپ کو خاص طور پر خدا تعالیٰ کی طرف روشنی عطا کی گئی ہے۔ بعض اوقات آپ نے اپنے آپ کو نبی کی حیثیت میں پیش کرتے ہوئے آئندہ وقوع میں آنے والے واقعات مثلاً مصائب بیماریوں۔ قحط اور دوسری وباؤں وغیرہ کے متعلق واضح الفاظ میں پیشگوئیاں فرمائیں۔ اسی طرح آپ نے بعض اشخاص کی اموات کے متعلق بھی خبریں دیں۔ جن سے آپ کی شان نبوت سورج کی مانند چمکتی ہے۔ ان موخر الذکر قسم کی پیشگوئیوں کے سلسلہ میں بعض اوقات آپ کو مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ آپ نے لاہور کے ایک باشندہ کی موت کی خبر دی جو فی الواقعہ اس کے کچھ عرصہ بعد مر گیا۔ جس پر بعض عیسائی مشنریوں نے آپ پر یہ الزام لگایا کہ گویا آپ نے اپنے متبعین میں سے کسی کے ذریعہ اس کو قتل کرا دیا ہے۔ عدالت میں مقدمہ پیش ہوا۔ اور چونکہ الزام پایہ ثبوت کو نہ پہنچ سکا۔ اسلئے حضرت احمدؑ بری قرار دیئے گئے۔ ہمارے لئے جو اس قسم کی پیشگوئیوں کے متعلق نہیں جانتے کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں یا نہیں۔ ان مشنریوں کا طریق کچھ عجیب سا معلوم ہوتا ہے۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ اس وقت کے حالات کے مطابق ان کے الزام لگانے میں ان کا کوئی خاص مقصد ہو۔ اس بات کا فیصلہ کئے بغیر کہ حضرت احمد علیہ السلام آئندہ ہونے والے وقوعے کے خبر دینے کی صفت رکھتے تھے یا نہیں۔ ہم سائیکالوجی کے اصول کے مطابق یہ مان سکتے ہیں کہ

ایسی خبریں دینا غیر معمولی امر ہے مگر باوجود اس کے خدا کی طرف سے ہونا لازمی نہیں۔

جب ہم حضرت احمدؑ علیہ السلام کے ظہور اور آپ کی تعلیم پر غور کریں۔ تو گذشتہ صدی کے حالات کے پیش نظر ہم انہیں خاص درجہ دینے پر مجبور ہیں مغربی اقوام کی اسلامی دنیا کے خلاف مہم سے پیدا ہونے والے حالات گویا طبعاً ایسے رنگ کے اسلامی جواب کا مطالبہ تھا۔ جو تحریک احمدیت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ حضرت احمدؑ علیہ السلام اس وقت کی سیاسی کمزوری کی وجہ سے مسلمانوں پر چھائی ہوئی مایوسی کو مذہبی رنگ دے کر ان کے جذبات کو ابھارنا خوب جانتے تھے۔ لہٰذا انہوں نے کہا۔ کہ فتح حاصل کرنے کے لئے ضروری نہیں کہ ہتھیاروں یا ظاہری طاقت سے ہی کام لیا جائے۔ ہم تبلیغ کے ذریعہ ہی فتح حاصل کر سکتے ہیں۔ چنانچہ اسی وقت سے احمدیہ مسلم ہندوستان میں انگریزوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے حامی رہے ہیں۔

علاوہ ازیں آپ کی تعلیم مغربی اقوام کے ذریعہ مشرق میں آنے والی تہذیب و تمدن سے ٹکر لگانے کے لئے نہایت ہی موزوں ہے

آپ اپنے آپ کو مسیح کی آمد ثانی۔ کرشنؑ کا آخری ظہور (در اصل حضرت کرشنؑ ہونے کا دعویٰ کیا تھا) اور مہدی معہود (اسلام کے لئے) کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اس قسم کے مذہبی اشتکال (مجموعہ ادیان) بار بار ہندوستان میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ کیا تھیاسوفی اپنی تمام جہالت خیالات سمیت مغربی و ہندی حکمت کا مجموعہ نہیں ہے؟

علاوہ ازیں یہ نئی تحریک ایک مسلمان کی طرف سے **عیسائی مشنوں کا جواب** ہے۔ کیونکہ اس وقت دوامی اسلام کے ساتھ ساتھ اسلام کا روحانی تصور بھی ضروری تھا اور یہ حضرت احمدؑ کے ذریعہ پیش کیا گیا۔

بانی سلسلہ کی وفات کے بعد جلد ہی یہ جماعت دو حصوں میں منقسم ہو گئی (۱) قادیان گروپ (۲) لاہور گروپ۔ یہ اختلاف آپ کے مقام مرتبہ کے متعلق پیدا ہوا کہ آیا آپ کو زمرۂ انبیاء میں شامل کیا جائے یا صرف مجدد و مصلح کے طور پر یاد کیا جائے۔ اگر آپ صرف ایک معمولی مصلح ہوں تو دوسرے مسلمانوں کے لئے آپ کو قبول کرنا نہایت ہی آسان ہو جاتا ہے۔ مگر آپ کو نبی ماننے کی صورت میں افتراق کی وسعت بڑھ جاتی ہے۔ گو دونوں فریق اسی ایک ہی قرآن کی اتباع کو ضروری اور لابدی قرار دیں۔

قادیان گروپ حضرت مرزا محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) ابن بانی سلسلہ کی زیر قیادت حضرت احمد علیہ السلام کو نبی یقین کرتا ہے جس سے پروفیسر کریمر کے خیالات کے مطابق یہ خطرہ لاحق ہے۔ کہ کہیں یہ فرقہ عام مسلمانوں سے الگ حیثیت اختیار نہ کرے۔ جب پروفیسر موصوف قادیان گئے۔ تو ان پر ان لوگوں کے ملنہ اللہ دن اور اتحاد نفس کا خاص اثر ہوا۔ جس پر انہوں نے لکھا۔ یہ لوگ ایسے نہیں جو سستی اور کمزوری سے پیغام دیتے ہوں۔ بلکہ یہ سچائی کے نازاں مخبر کے طور پر تبلیغ کرتے ہیں اور اس بارے میں وہ تمام انسانی مذہبی جوش اور جنون اپنے اندر رکھتے ہیں۔

اس قدر مفصل تاریخی بیان دینے کے بعد ہم پھر اس اشتہار کی طرف رجوع کرتے ہیں جو چند روز ہوئے سمندر کے کنارے تقسیم کیا گیا تھا۔ اب ایک حد تک ہم انہیں سمجھ سکتے ہیں۔ اس اشتہار میں ہم حضرت احمد علیہ السلام کے متعلق پڑھتے ہیں۔ یہ نبی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی وحدانیت کا ثبوت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کی صداقت بہت سے معجزات کے ذریعہ ثابت کر دی ۔۔۔۔ ان حقائق پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ حضرت احمد علیہ السلام کے ذریعہ یسوع مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی پوری ہو گئی ۔۔۔

۔۔۔۔۔۔ اسلام سلامتی۔ امن اور بردباری کا مذہب ہے۔ جو توحید باری تعالیٰ اور انسانی مساوات کی تعلیم دیتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ہم جو آپ کو خوش و خرم دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس بارہ میں آپ کو ہر قسم کی ممکن امداد دینے کو تیار ہیں۔ ہماری جماعت کا پولیٹیکل اور سیاسی امور سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ بلکہ اس کا کام صرف اور صرف بنی نوع انسان کو صلح و آشتی کے ساتھ اسلام کی تبلیغ کے ذریعہ ہمیشہ کی خوشی بہم پہنچانا ہے۔ کیونکہ سچائی ہی اس کا واحد ذریعہ ہے۔ سلامتی ہو ان پر جو ہدایت قبول کرتے ہیں

اس جگہ ہم پھر پروفیسر کریمر کے الفاظ بیان کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ اس وقت اسلام کو ایک عالمگیر مذہب کے طور پر پیش کرنا ان کے نظریہ کے عین مطابق ہے جو انہوں نے ۱۹۳۱ء میں ظاہر کیا تھا۔ کہ یورپ میں عیسائیت کا دیوالہ ان لوگوں کو (احمدیوں کو) عیسائیت پر سخت تنقید اور اسلام کی شوکت کے اظہار کے لئے کافی مواد بہم پہنچاتا ہے ان کا طرز مقابلہ ایسے اندر ایک روح رکھتا ہے۔ وہ دوسرے مذہب کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ (لوٹ: در اصل یہ صحیح نہیں کیونکہ ہمارے نزدیک ابتداً تمام مذاہب خدا کی طرف سے تھے۔ ہم صرف موجودہ بگڑی ہوئی صورتوں کے خلاف ہیں۔ ناقل) مگر وہ اسلام کو بردباری اور سلامتی اور عالمگیر برادری کے مذہب کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اور اس طرح بیان کرتے میں بھی تھکاوٹ محسوس نہیں کرتے" توحید کی تعلیم عیسائیت کی تعلیم کے بالکل برعکس ہے۔ (حضرت) محمدؐ کو اپنے زمانہ میں اپنے ارد گرد عیسائیت مسیح کے مختلف بتوں اور دوسرے بزرگوں کے بتوں کے رنگ میں دیکھنے میں آئی۔ جس سے ان کی نظر میں "تثلیث کا عقیدہ" ہو دسے شرک کی ایک نئی صورت کے اور کسی طرح نظر نہ آسکا جس کے مقابلہ میں انہوں نے پرزور الفاظ میں "لا الٰہ الا اللہ" کا عقیدہ پیش کیا۔ سورۃ ۵ آیت ۱۱۶ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ عقیدہ تثلیث کو خدا مسیح اور مریم کا مجموعہ خیال کرتے تھے۔ اس طرح ظاہری مریم پرستش نے ان کے سامنے عیسائیت کو گرا کر کے پیش کیا ہوا تھا۔ سورہ اخلاص ۱۱۲ بائیبل کے خدائی عقیدہ کی پرزور تردید کرتی ہے۔ یہ سورۃ خاص طور پر مسلمانوں کا ورد ہے۔ اور (حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے ایک قول کے مطابق قرآن مجید کا تیسرا حصہ شمار کی جاتی ہے۔ یہ سورۃ اس طرح ہے۔ "کہہ دو اللہ ایک ہے۔ اللہ قدیم ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے۔ اور نہ ہی وہ خود جنا گیا ہے اور کوئی بھی اس کے برابر نہیں"۔ اس جگہ حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے عیسائی عقیدہ "کہ میں ایسے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہوں جو خدا کا اکلوتا بیٹا ہے" کے خلاف ہر چہار اطراف سے حملہ کیا ہے۔

(باقی)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔

اجلاس جناب صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

سنز بخش ولد عالم قوم جٹ سکنہ بادشاہ پور تحصیل پھالیہ

بنام:۔ امر سنگھ، کلیان سنگھ، دیوا سنگھ پسران ارجن سنگھ سردار سنگھ ولد بشن سنگھ، مسمات ٹھاکر دیوی بیوہ نہال قوم اروڑہ سکنہ بادشاہ پور تحصیل پھالیہ

دعویٰ فک الرہن

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب میں چلا گیا ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر انہیں کوئی عذر ہو۔ تو اصالتاً و وکالتاً یا بذریعہ مختار مجاز مورخہ ۲۱/۱۰/۴۸ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی

دستخط حاکم — مہر عدالت

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

کراچی سے کریانہ و کپڑا

اگر آپ کراچی سے کریانہ کپڑا یا نساری منگوانا چاہتے ہیں تو ہماری معرفت منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ کیونکہ اس میں آپ کا فائدہ ہے ہمارا بنیادی اصول

دیانت داری ہے

تشریف لائیں یا ایک کارڈ لکھکر مختلف اشیاء کے نرخ منگوائیں اور فائدہ اٹھائیں

چوہدری عزیز الدین اینڈ سنز کمشن ایجنٹ اکبر علی حسن علی بلڈنگ کھوری گارڈن کراچی

عرب مہاجرین کی امداد

دمشق ۱۶ ستمبر:۔ حکومت شام نے فلسطین کی آزادی کی کمیٹی کو ۵ لاکھ شاہی پونڈ کی رقم دی ہے۔ تاکہ وہ مہاجرین کی بہبودی کے لئے صرف کی جائے

شام کے وزیر خارجہ نے دمشق میں مقیم امریکی سفیر کو شرف ملاقات بخشا۔ ان امریکی سفیر کے ساتھ امریکہ کی مختلف جماعتوں کے عطیات کے متعلق تذکرہ کیا۔ امریکہ کی بہت سی جماعتیں عرب مہاجرین کی امداد انسانی ہمدردی کے طور پر کر رہی۔ انہوں نے امریکی سفیر کو بتلایا کہ چندہ کس طرح روانہ کیا جائے اور وہ چندہ کس طرح پر صرف میں لایا جائے گا۔ (دستار)

حمائل شریف مترجم

از حضرت حافظ روشن علی رضؓ و حضرت میر محمد اسحٰق رضؓ

صرف چند حمائلیں قادیان سے آئی ہیں

ہدیہ مجلد سات روپے معہ محصول ڈاک رقم بذریعہ منی آرڈر بھیجیں

ملنے کا پتہ

مکتبہ احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور

اہل اسلام کیلئے بیس ہزار روپیہ انعام!

اسلام کے پیشتر کے زمانہ میں جب جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم فراموش کر کے گمراہ ہو جاتے تھے تو خدا تعالیٰ اپنی رحمت فرماکر پھر ان کو راہ راست پر لانے کے لئے اپنی طرف سے مصلح مبعوث کرنے کا سلسلہ جاری کیا کرتا تھا۔ اسی طرح مسلمانوں کیلئے بھی یہی ربانی قانون جاری ہے جیسا کہ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک مصلح مبعوث فرمائیگا۔ جو ان کے لئے انکا دین تازہ کریگا

اس طرح اس چودھویں صدی میں حسب پیشگوئی خدا تعالیٰ نے ایک عظیم الشان ربانی مصلح کو مبعوث فرمایا۔ لاکھوں لوگوں نے ان کو مانا مگر اکثر لوگوں نے انکار کیا۔ ایسے منکروں کو یہ چیلنج دیا جاتا ہے کہ اگر ان کی نظر میں یہ صادق نہیں ہیں۔ مگر کوئی اور صاحب صادق ہیں تو ان کو پبلک میں پیش کرو۔ ہم بیس ہزار روپیہ دینے کو تیار ہیں

اس زمانہ کے ربانی مصلح کی صداقت کے متعلق اردو۔ انگریزی لٹریچر صرف ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جاتا ہے۔ اپنا پتہ خوشخط ہو

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نمبر ۱۹۷۔ ایس۔ / ۷۲۵ / ۸۶ (خوراک) ستمبر ۱۹۴۸ء

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے لئے لاہور میں ایک ہزار من سرخ مرچ خشک کے لئے عام ٹنڈر مطلوب ہیں ہر ٹھیکہ دار کو جو مصالحہ وغیرہ سپلائی کرتا ہے۔ ٹنڈر پیش کرنے کی اجازت ہے

ٹنڈر کے فارم ۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ء اور اس کے بعد ہر روز ۱۰ بجے سے ۳ بجے بعد دوپہر تک اور جمعہ کو ساڑھے نو بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک ریلوے کے کنٹرولر آف سٹورز لاہور سے ایک روپے میں مل سکیں گے۔ لاہور سے باہر ڈاک کے ذریعے فارم ڈیڑھ روپے میں بھیجے جائیں گے۔

وی پی کے ذریعہ فارم نہیں بھیجے جائیں گے۔ فارم صرف نقد قیمت یا بذریعہ منی آرڈر آنے پر ہی ارسال کئے جائیں گے۔

سر بمہر ٹنڈر کنٹرولر آف سٹورز این ڈبلیو آر ایمپرس روڈ لاہور کے دفتر میں ۲۷ ستمبر ۱۹۴۸ء کو سوا دو بجے بعد دوپہر تک پہنچ جانے چاہئیں۔ انہیں اسی دفتر میں ۲۹ ستمبر ۱۹۴۸ء کو کھولا جائے گا۔ ٹنڈر کھولنے کے وقت ٹنڈر پیش کرنے والوں کو حاضر آنے کی اجازت دی جائے گی۔

(برائے) جنرل منیجر (خوراک)

اجلاس صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

محمد عالم ولد نبی بخش قوم جٹ سکنہ ڈھل ککہ تحصیل کھاریاں

بنام

جمال سنگھ ولد شام سنگھ اوڑہ سکنہ ڈھل ککہ تحصیل کھاریاں

فک الرہن اراضی تعدادی ۱۴ کنال رقبہ ڈھل ککہ

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسئول الیہ مذکور چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب میں چلا گیا ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اسے اراضی مرہونہ کے فک الرہن میں کوئی عذر ہو۔ تو مورخہ ۲۱/۱۰/۴۸ کو اصالتاً و وکالتاً یا بذریعہ مختار مجاز حاضر عدالت ہذا ہو جاوے۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائیگی

دستخط حاکم — مہر عدالت

امرت شفا

امرت دھارا کا نعم البدل جو اپنی گوناگوں خوبیوں اور بیش قیمت اجزاء کے لحاظ سے بہترین ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی شیشی ۲/۸ نمونہ کی شیشی -/۱۰/۱ سب دوا فروش جنرل مرچنٹ فروخت کرتے ہیں۔

امرت شفا فارمیسی ہسپتال روڈ لاہور

اعلان نکاح

برادرم مرزا عنایت اللہ صاحب مولوی فاضل ٹیچر ہائی سکول راہوں ابن مرزا اسلام اللہ صاحب کا نکاح مورخہ ۲۳/۸/۴۸ کو بابو محمد نواز صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی نے بعوض ایکہزار روپیہ مہر حبیبہ بیگم صاحبہ بنت بابو فتح محمد صاحب ہیڈ ماسٹر انچی صدر پوسٹ آفس کراچی کے ساتھ پڑھا۔ احباب جماعت و صحابہ کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے مبارک کرے آمین دعا گو عطاء اللہ خان قادر آباد

اجلاس صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

کپتان عبد اللہ خان ولد بڈھا خان قوم گوجر سکنہ کوٹلہ ارب علی خان تحصیل کھاریاں

بنام:۔ دسونت سنگھ و پورن سنگھ پسران نواب سنگھ قوم لبانہ سکنہ بزرگ وال تحصیل کھاریاں

دعویٰ فک الرہن ۲ کنال رقبہ موضع دولت نگر تحصیل گجرات

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلا گیا ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر انہیں کوئی عذر فک الرہن میں ہو تو مورخہ ۲۱/۱۰/۴۸ کو اصالتاً وکالتاً یا بذریعہ مختار مجاز حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کرے۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی

دستخط حاکم — مہر عدالت ہذا

اجلاس جناب شیخ عبد اللطیف صاحب بہادر مال افسر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

خدا بخش ولد عالم قوم جٹ گوندل سکنہ بادشاہ پور تحصیل پھالیہ

بنام

رام دلارا و دیا ملک رام پسران کانشی رام اقوام کھتری سکنہ بھیرہ حال مشرقی پنجاب

دعویٰ فک الرہن موازی ۲۰ کنال رقبہ بادشاہ پور تحصیل پھالیہ

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب میں چلا گیا ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر انہیں کوئی عذر ہو تو مورخہ ۲۱/۱۰/۴۸ کو اصالتاً وکالتاً یا بذریعہ مختار مجاز حاضر ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

دستخط حاکم — مہر عدالت ہذا

باشندگان پاکستان! پاکستان کے استحکام اور حفاظت کیلئے ہر قسم کی قربانی کا تہیہ کرلو

نئے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کی پہلی تقریر!

کراچی ۱۵ ستمبر:۔ آج ریڈیو پاکستان سے ۸½ بجے رات تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے نئے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے کہا۔ کہ پاکستان کے سامنے اس وقت تین مسائل ہیں۔ پہلا مسئلہ یہ ہے۔ کہ مہاجرین کو فی الفور آباد کیا جائے۔ ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ ہر ایک مہاجر کو رہنے کے لئے جگہ دی جائے۔ اور اسے معقول کاروبار پر لگایا جائے۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ مملکت پاکستان کو صنعتی طور پر اس قابل بنایا جائے۔ کہ وہ ترقی پسند اور ترقی یافتہ ممالک کی صف میں ممتاز مقام حاصل کر سکے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ملک کی تمام معدنی قوتوں کو بروئے کار لایا جائے۔ تیسرا مسئلہ یہ ہے۔ کہ نظام تعلیم کو اس طور سے بدلا جائے کہ تعلیم حاصل کرنے والے کو روحانی ترقی بھی حاصل ہو۔ لیکن یہ بھی ضروری ہے۔ کہ اس ملک میں بسنے والے تمام لوگ ملک کے وفادار رہیں۔ اور تخریبی عناصر کا قلع قمع کرنے میں دریغ نہ کریں۔ گورنر جنرل نے دوبارہ اس بات پر زور دیا۔ کہ پاکستان ہر غلام اور کمزور گروہ اور ملک کی امداد کرتا رہے گا لیکن اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ پاکستانی عوام اپنے اعمال و کردار سے پاکستان کو ایک نہایت ہی مضبوط اور ناقابل تسخیر ملک بنا دیں۔

گورنر جنرل نے بعد میں فرمایا کہ قائد اعظم کی وفات پر پاکستان کے ہر بڑے چھوٹے شخص نے رنج و الم کا اظہار کیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ہر پاکستانی کے دل میں قائد اعظم کے لئے بے پناہ جذبہ محبت موجود تھا۔ ان کی بے وقت موت سے ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ اور نہ ہی ہمت ہارنا چاہیئے۔ بلکہ اس مقدس کام میں لگے رہنا چاہیئے۔ جس میں قائد اعظم زندگی کی آخری گھڑیوں میں بھی مصروف رہے۔ تقریر کے خاتمہ پر گورنر جنرل نے پھر فرمایا۔ کہ اگر مسلمان اپنے تمام اختلافات بالائے طاق رکھ کر پاکستان کے تحفظ و بقا میں لگ جائیں گے۔ تو ترقی اور معراج کی منازل اور کامرانیاں ان کے قدم چومیں گی۔ انہوں نے آخر میں کہا۔ کہ ہم پاکستان کی بہتری کیلئے کسی قسم کی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

گورنر جنرل نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ قائد اعظم کی وفات کے بعد بہت سے بدخواہوں نے سمجھا تھا کہ پاکستان اب تنزل کی طرف جائے گا۔ لیکن ان کے یہ ناپاک ارادے پورے نہ ہوں گے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ منظم اور متحد ہو جائیں۔ اور استحکام پاکستان کے لئے ہر دم کمر بستہ رہیں۔ قائد اعظم کی سب سے بڑی خواہش تھی کہ پاکستان ایک مضبوط ملک بن جائے۔ ہم منظم و متحد رہ کر قائد اعظم کے اس بلند تخیل کو عملی جامہ پہنا سکتے ہیں۔ پاکستان کسی دوسرے ملک کے متعلق برے عزائم نہیں رکھتا ہے۔ پاکستان ہر وقت اس بات کے لئے تیار رہے گا۔ کہ وہ کمزور انسانوں اور پسماندہ ممالک کی موقعہ پڑنے پر مناسب مدد کرے۔ تاکہ دنیا میں امن و امان قائم رہے۔ پاکستان برابری آزادی اور اخوت کے اسلامی اصولوں پر قائم کیا گیا ہے۔ اس مملکت میں بسنے والے ہر باشندے کو چاہیئے خواہ وہ کسی قوم قبیلے یا گروہ سے تعلق رکھتا ہو زندگی کے مختلف شعبوں میں مساوی حقوق اور موقعے مہیا کئے جائیں گے

مہاجرین کی صحت کے متعلق شرق اردن کی نگہداشت

لندن ۱۶ ستمبر:۔ آئندہ موسم سرما کے پیش نظر شرق اردن کی حکومت عرب مہاجرین کی صحت ٹھیک رکھنے کے لئے شرق اردن میں مقیم عرب مہاجرین کے لئے حفاظتی اقدامات عمل میں لا رہی ہے۔ اس ضمن میں کئی ایک اقدامات کئے جا چکے ہیں۔

سرکاری کمیونک میں تمام سرکاری دفاتر کو ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ کہ وہ وزارت صحت کے تمام احکامات کو اچھی طرح سے بجا لائیں

قائد اعظم کے انتقال پر شام میں ماتم جھنڈے سرنگوں کر دیئے گئے

دمشق ۱۶ ستمبر: قائد اعظم کی وفات حسرت آیات پر دمشق میں تمام جھنڈے سرنگوں کر دیئے گئے۔ (استار)

فرینکو کے پرتگال جانے کا امکان

لندن ۱۶ ستمبر۔ یہاں اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سپانیہ کا جنرل فرینکو آخر موسم خزاں میں پرتگال جانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ (استار)

فضائی تربیت کے جدید مراکز

تقسیم کونسل کی سکیم ناکام ہو گئی

کراچی ۱۶ ستمبر: قبل تقسیم ہندوستان کی تربیت گاہوں میں شاہی پاکستان اور ہوائیہ اور شاہی ہندوستانی ہوائیہ کے آدمیوں کی مشترکہ تربیت کے جو انتظامات تھے۔ وہ تقسیم کے فوراً بعد بالکل درہم برہم ہو گئے۔ پاکستان کو اس کا پہلے سے کوئی نوٹس نہیں دیا گیا۔ لیکن پاکستان نے فی الفور فضائی تربیت گاہیں قائم کر لیں جہاں زیر تربیت آدمیوں کی تربیت مکمل کرنے کے علاوہ مزید افسروں اور ماہرین کو بھی تربیت دی گئی۔

پارٹیشن کونسل نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ فضائی تربیت گاہوں میں جو تقسیم کے وقت ہندوستان کے علاقہ میں تھیں۔ ہر دو مستعمرات کے لئے مشترکہ فضائی تربیت کا بندوبست کیا جائے لیکن تقسیم کے چند روز کے اندر صورت حال اس درجہ نازک ہو گئی کہ پاکستانی تربیت پانے والوں کو واپس بلانا پڑا اور بڑی دشواری سے ان کا تخلیہ عمل میں لایا گیا۔

ابتدائی ٹریننگ ونگ کو ٹمبٹ (ابتدائی فضائی تربیت کے اسکول جودھ پور) اور ہوائی بازی کی اعلیٰ تعلیم کے اسکول امبالہ سے ۲۰ اگست کے بعد تربیت پانے والوں کو واپس بلا لیا گیا اور ۱۹۴۷ء سے ان کی تربیت دوبارہ شروع کر دی گئی۔

زندگی کے خطرناک سال

لندن ۱۶ ستمبر:۔ زندگی کا خطرناک ترین زمانہ ۲۰ اور ۳۰ سال کی عمروں کی درمیانی مدت ہے۔ یہ دعوےٰ اکثر لوگوں کا ہے۔ جن سے ایک امریکی یونیورسٹی کے ریسرچ کے طلباء نے سوالات کئے تھے (استار)

آبدوز تلاش کرنے والا دیو ہیکل جہاز

نیویارک ۱۶ ستمبر:۔ امریکی بیڑہ جلد ہی ایک دیو ہیکل ہوائی جہاز تیار کرنے والا ہے۔ یہ جہاز نئی قسم کی آبدوزوں کو جو غیر معین مدت تک سطح سمندر کے نیچے رہ سکتی ہیں۔ تلاش کرنے کے مقصد سے بنایا جائے گا۔ یہ جہاز ۴۳۲ فٹ لمبا ہوگا۔ اور اس پر دو عرشے بنائے جائیں گے یہ جہاز ۱۰ لاکھ مکعب فٹ ہیلیئم گیس سے اٹھایا جائے گا۔ (استار)

ناجائز تجارت کو روکنے کیلئے عراقی دریائی پولیس

بغداد ۱۶ ستمبر:۔ عراق اور شام کی سرحد پر شط العرب کے علاقہ میں غیر قانونی طور پر سامان کی درآمد اور برآمد کو روکنے کے لئے عراق کے حکام نے ایک مسلح دریائی پولیس قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

برطانیہ کی ایک کمیٹی کو چار دریائی جہاز روانہ کرنے کے احکام دیئے گئے ہیں (استار)

اقوام متحدہ کی اقتصادی اور تعلیمی جماعت کی کانفرنس

بیروت ۱۶ ستمبر:۔ لبنان کی وزارت خارجہ کو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر لی کی طرف سے ایک مراسلہ موصول ہوا ہے اس میں کہا گیا ہے۔ کہ بیروت میں اقوام متحدہ کی اقتصادی اور تعلیمی جماعت کی کانفرنس ۲ نومبر کو منعقد ہو گی اور اس کو فروری تک ملتوی نہیں کیا جائے گا۔ یہ خط لبنان کے سفیر مقیم پیرس کی معرفت موصول ہوا ہے۔

پیراشوٹ کا نیا طریقہ

ماسکو ۱۶ ستمبر: روس کے کاغذی کے انجینئروں نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ انہوں نے پیراشوٹ کا ایک نیا طریقہ معلوم کر لیا ہے اس طریقہ سے اگر پیراشوٹ کی رسی ٹوٹ جائے۔ تب بھی جان کے تلف ہو جانے کا خطرہ باقی نہیں رہتا۔ (استار)

یہودیوں کی عارضی صلح کی خلاف ورزی کی تصدیق

بیت المقدس ۱۵ ستمبر:۔ اقوام متحدہ کے پریس افسر نے یہاں ایک کانفرنس میں ایک بیان اشاعت کے لئے دیا۔ یہ بیان عارضی صلح کے نگران بورڈ کی طرف سے دیا گیا ہے۔ اس میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ بین غزال بجرام اور حیفہ دیہاتوں پر یہودیوں کی فوجی کارروائی عارضی صلح کی صاف خلاف ورزی ہے۔

فلسطین کے ثالث کاؤنٹ برنا ڈوٹ نے اپنا فیصلہ متعلقہ حکومتوں کو روانہ کر دیا ہے بیت المقدس کے گورنمنٹ ہاؤس میں عربوں یہودیوں مسٹر ایلے اور المدلڈز سلڈرم کے درمیان گفت و شنید ہوئی۔ مذاکرات کا موضوع غیر جانبدار علاقہ کے صدر کا تعین تھا۔ عربوں نے مزید علاقہ خالی کرنے سے انکار کر دیا ہے (استار)

اقوام متحدہ میں شامل ہونے والا شامی وفد

دمشق ۱۶ ستمبر:۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے شام کے کابینہ نے اپنے وفد کے ممبران کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ وفد کے ممبران مندرجہ ذیل ہیں:

فارس بے الخوری (صدر) خالد العظم بے وشام کے پیرس میں سفیر) امیر عادل عرسلان اور ڈاکٹر عبدالرحمن الکیالی۔ (استار)